© rasailojaraid.com



نے عموماً جو تقریریں کیں ان سے صاف طور پر ثابت ہو گیا کہ ہندی کی شدید مخالفت کا حلقہ روز بروز وسیع سے وسیع تر ہوتا جا رہا ہے۔ اور حلقہ کی وسعت کے ساتھ مخالفت کے لب و لہجہ میں بھی غیظ و غضب اور نفرت و عداوت کا اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ ان لوگوں نے اپنی تقریروں میں یہاں تک کہہ دیا کہ ہندی ملک کی دوسری زبانوں کے مقابلہ میں غیر ترقی یافتہ ہے۔ اقلیت یعنی صرف ۴۲ فی صدی آدمیوں کی زبان ہے۔ اور اگر انگریزی غیر ملکی زبان ہے تو ہند کی اکثر آبادی کے لئے ہندی بھی ایسی ہی ایک اجنبی زبان ہے۔ ان وجوہ کی بنا پر ہندی ہرگز اس قابل نہیں ہے کہ وہ ۱۹۶۵ء میں انگریزی کی جگہ لے اور ملک کی سرکاری زبان بنے۔ اب اس فضا اور اس ماحول میں غریب اردو کے لئے بجز اس کے کیا چارہ ہے کہ اپنی بہن کے عاقبت نا اندیش پجاریوں کو خطاب کر کے کہے ؎

تو بخویشتن چہ کردی کہ بما کنی نظیری
بخدا کہ واجب آمد ز تو احتراز کردن

---


## "ندوۃ المصنّفین کی تازہ ترین کتاب"

## "صدیق اکبر رضی اللہ عنہ"

خلیفۂ اول حضرت ابوبکر صدیقؓ کا نہایت مفصل و مبسوط اور محققانہ تذکرہ جس میں آپ کے حالات و سوانح، عظیم الشان کارناموں، دینی اور سیاسی خدمات، مکارم و اخلاق اور عہد صدیقی کے تمام واقعات کے علاوہ اس دور کے اہم دینی، سیاسی، فقہی اور تاریخی مباحث و مسائل پر سیر حاصل کلام کیا ہے۔ "صدیق اکبر" اپنے اسلوب بیان اور انداز تحقیق کے اعتبار سے ایک لاثانی کتاب ہے جس کی خصوصیتوں کا اندازہ مطالعہ کے بعد ہی ہو سکتا ہے۔

صفحات تقریباً ۵۰۰ بڑی تقطیع کتابت و طباعت نہایت نفیس و دیدہ زیب۔

قیمت غیر مجلد سات روپے۔ مجلد آٹھ روپے۔


© rasailojaraid.com